

زکوہ و صدقات کی اہمیت اور فوائد کا بیان

# رَاوِ الْحُكْمَ وَالْوَبَا

---

# أَعْزَلَ الْكِتَابَه

زیر المعرف  
محمد حبیب اللہ العینی

اعلیٰ حضرت مولانا احمد حنفی خاں قادری میلوی قدسہ

# مکتبہِ اضویہ

مکان ۱۱۱ محلہ اچنڈ گڑھ انجمن شید لاہور

بِ هُر حَيْدَارٍ يَصْرُكُنْ دَرَاهُ اُوْ ۝ لَئَنْ تَأْلُوا الْبَرَّ حَتَّىٰ تَنْقُضُوا ۝ صَرْلَانْ

اُوْ الْحَمْطُرُ وَ الْوَهْ بِدْرُهِ چِيرِنْ موْسَاهِ اپْرَاء  
۱۲

لَهْزُ الْكَنْ اُفْ دَرْ صَدَرْ مَا جَعَلَ الْكَوْلُ

۱۳۰۹ھ

(۱) صدقہ قحط و با کا علاج ہے گناہوں کا کفارہ، و سعیت رزق کا مجب عمل اور شمش کا وسیلہ ہے (۲) صاحب نصاب زکوٰۃ ادا نہ کرے تو اس کے صدقات و حیرات مقبول نہیں تا وقیلہ زکوٰۃ ادا نہ کرے اور جس کے ذمہ فرائض ہوں اس کے نوافل قابل قبول نہیں  
— ہر دو رسائل:

از امام اہلسنت سخنیز مرزا شاہ احمد صاحبان قادی سلیمانی قدس الغیری  
از رسالہ اسلامیہ ایضاً عین ایضاً

۱۳۹۲ھ — ناشر — ۱۹۷۳ء

مَكْتَبَةِ رَضُوِيَّه

مکان نمبر ۱۱ محلہ اچنست گڑھ انجمن شید لاہور

# اعلیٰ حضرت امام مولانا شاہ احمد صدیق دہلوی مولانا قدم سر ز العزیز

مفقر، محدث، فقیہ، اصولی، ریاضی دان، متكلم، حافظ، قاری، ہفتی، جملہ علوم کے متبحر فاضل، شیخ طریقت، مجدد شریعت اور نعمت گوشائی محدث جسولی بریلی میں پیدا ہوئے۔ والد ماجد مولانا نقی علی خان، علامہ عبد العلی رامپوری، مرزا قادر بیگ اور مولانا شاہ ابوالحسین نوری مادر ہر دی سے علوم دینیہ اور مسائل طریقت کا استفادہ کیا، پونے چودہ سال کی عمر میں سند فراغ حاصل کر کے تدریس، افتاء اور تصنیف کی مسند پر فائز ہو گئے ۱۸۷۸ء میں حضرت شاہ آل رسول مادر ہر دی سے سلسلہ قادریہ میں بیعت ہوئے اور تمام سلاسل میں اجازت و خلافت سے مشرف ہوئے ۱۸۷۸ء میں والد ماجد کے ہمراہ حرمین شریفین کی زیارت اور حج کے لئے گئے وہاں مفتی شافعیہ مولانا سیداحمد دحلان اور مفتی حنفیہ مولانا عبد الرحمن وغیرہ سے حدیث، تفسیر، فقا اور اصول کی سندیں حاصل کیں ۱۹۰۶ء میں دوبارہ سفر زیارت کی مکمل مکملہ کے قیام کے دوران نوٹ کے مسائل کے بارے میں "کفل الفقیہ الفاہم" عربی اور بعض سوالات کے جواب میں "الدولۃ الالکیتۃ" عربی ضمیم کتاب یادداشت کی مدد سے چند گھنٹوں میں لکھی جسیں پر حرمین شریفین کے اکابر علمائے گران قدر تقریبیں لکھی ہیں۔

آپ نے پچاس مختلف علوم و فنون میں ایک ہزار کے لگ بھگ کتابیں لکھیں جن میں سے فتاویٰ رضویہ بارہ ضمیم جلدیں میں "کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن" قرآن کریم کا سلیس و وال مستند تفاسیر کا پھوڑ اور اردو تراجم میں امتیازی شان کا حامل ترجمہ اور "جبد المحتار" علامہ ابن عابدین شامی کی شہرہ آفاق کتاب "رد المحتار" کا پانچ مبسوط جلدیں میں عربی حاشیہ نہایت اہم ہیں۔ اہل سنت و جماعت کے افراد آپ سے گہری عقیدت رکھتے ہیں اور آپ کو "اعلیٰ حضرت" کے محترم لقب سے یاد کرتے ہیں۔

جب گاندھی کی آئندھی چلی اور بڑے بڑے زعماً ہندو مسلم اتحاد کے پُرفیب نعرے

سے متاثر ہو گئے اس وقت آپ کی ذات گرامی ہی تھی جب نے بروقت کتاب و سنت کی روشنی میں "دوقومی نظریہ" پیش کی اور اتحاد کے اس نعرے کے خونفناک مرضمرات سے آگاہ کیا بعد کے حالات و واقعات نے ان کی دورانیشی اور ثرف نگاہی کا ایسا ثبوت مہیا کر دیا کہ آج کوئی مسلمان "دوقومی نظریہ" کی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتا۔ علوم دینیہ کے حبیل القدر فاضل ہونے کے ساتھ ساتھ شعرو سخن کا ذوق بھی رکھتے تھے لیکن ان کا ذوق سلیم حمد و ننا اور لغت و منقبت کے علاوہ کسی صنفت سخن کی طرف متوجہ نہیں ہوا، ان کے کلام میں عالمانہ وقار ہے۔ قرآن و حدیث کی ترجمانی ہے ۔ سوز و سا اور کیف و مرفر ہے آپ کے مشہور زبانہ سلام کی گونج پاک و ہند کے کسی بھی گوشے سے نی جاسکتی ہے گونج گونج امٹھے ہیں نغماتِ رضاۓ بوتسا! کیوں نہ ہو کس مچوں کی مدحت میں و امنقاۓ نے شریعت و طریقت کا یہ آنکاب ۲۵ صفحہ المنظر ۱۳۰۰ھ / ۱۹۲۱ء کو نماز جمعہ کے وقت بریلی شریف میں روپوشن ہو گیا۔

اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے دوسرے ہدیہ فارمین میں ۔ پہلا رسالہ "راؤ القحط والوبار" ہے اس میں کتاب و سنت کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے کہ صدقہ، قحط و وبا کا علاج ہے گناہوں کا کفارہ و سمعت رزق کا مجرب عمل اور خشش کا دیدہ ہے یہ نایاب رسالہ عرصہ کے بعد منتظر عام پر آ رہا ہے دوسرا رسالہ "اعز الاكتناہ" ہے اس میں زکوٰۃ کی اہمیت کے ساتھ ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ صاحب نصاب زکوٰۃ ادا نہ کرے تو اس کے صدقات و خیرات مقبول نہیں۔ تا وقتیکہ وہ زکوٰۃ ادا نہ کرے او جب کے ذمہ فرائض ہوں اس کے نوافل قابل قبول نہیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ توفیق عمل عطا فرمائے۔ آمین

محمد عبد الحکیم شرف قادری

"بریم الثانی  
۱۳۹۴ھ"

اشاعتہ العلوم حکیم شرف قادری

# استفتاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

• از کانپو مدر فیض عام سلمہ مولیٰ احمد الدلمنیڈ مولیٰ احمد بن حب، اربع الاحر شرفی ۱۳۱۲ھ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہمارے دیار میں اس طرح کا رواج ہے کہ کوئی بلاد میں ہر چیز پر حکم و قحط سالی وغیرہ آجائے تو رفع بلکے واسطے جمیع محدثوں مل کر فی سبیل اللہ اپنا اپنا حسب استطاعت چاول، گیوں و پیسرے وغیرہ اٹھا کر کھانا پکاتے ہیں اور مولیوں اور ملاویں کو بھی دعوت کر کے ان لوگوں کو بھی کھلاتے ہیں اور جمیع محدث دار بھی کھاتے ہیں۔ آیا اس صورت میں محدث دار کو مطبخہ کا کھانا جائز ہو گایا نہ طعام مطبخہ کھانے کے لئے مانع وغیر مانع پر کی حکم دیا جاتا ہے۔ بیتِ نُوْ تَحْبُّوْ -

# فتاویٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي وضعت البركة في جماعة الاخوان و  
قطع الهدمة بتواصل الاحباء والجيران والصلة والسلام  
على صاحب الشفاعة بحبيب الدعوة ومحب الجماعة دافع البلاء،  
والوابع والقطط والجماعة وعلى الله وصحب وجماعة المسلمين  
وعلينا فيهم يا ارحم الراحمين امين امين  
امين يا ربنا امين.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**الجواب** فعل مذکور بقصة مسطورة اہل دعوت کو وہ کھانا، کھانا شرعاً جائز وروا - جس کی ممانعت شرع مطہر میں اصلاً نہیں قال اللہ تعالیٰ لیس علیکم  
مل کریا اللگ اللگ، تو بے منع شرعی ارتکاب ممانعت جہالت وجرأت -

وانا اقول وبا لله التوفيق نظر کیجئے تو عمل چندوں کا نسخہ جامعہ ہے کہ  
اس سے مساکین و فقرا مجھی کھائیں گے۔ علماء و صلحاء مجھی عزیز و رشته دار مجھی قریب  
واہل حوار مجھی تو اس میں بعد الباب جنت آٹھ خوبیاں ہیں۔ ۱۔ فضیلت صدقہ  
۲۔ خدمت صلحاء۔ ۳۔ صلہ رحمہ ، ۴۔ مواسات جار ، ۵۔ سلوک نیک مسلمانوں  
خصوصاً غرباً کا دل خوش کرنا ، ۶۔ ان کی مرغوب چیزیں ان کے لئے جھیا کرنا ، ۷۔ مسلمان  
مجھائیوں کو کھانا دینا۔ ۸۔ مسلمانوں کا کھانے پر مجتمع ہونا ، اور ان سب امور کو جب  
پہنیتِ صالح ہوں باذن اللہ تعالیٰ رضائے خدا و عفو خطا و دفع بلا میں دخل تام ہے ظاہر  
ہے کہ قحط ، وبا ، ہر مصیبت و بلائنا ہوں کے سبب آتی ہے۔ تعالیٰ اللہ تعالیٰ  
وما اصابك من مصيبة فنبما كسبت ایديك و يعفو ،  
عن کثیرہ تو اسباب مغفرت و رضا و رحمت بلا شبهہ اس کے عمدہ علاج ہیں۔  
ابے توفیق اللہ تعالیٰ احادیث رئیسیہ حدیث ۱۔ حضور پرپور سید المرسلین  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔ ان الصدقة لتطفی غضب رب و  
تدفع میتة السوء بے شک صدقہ رب عز وجل کے غضب کو بجھاتا اور بُری  
موت کو دفع کرتا ہے۔ رواۃ الترمذی وحسنۃ ابن حبان فی صحيح  
عن النس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدیث ۲۔ کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اتقوا النار ولو بشق تمرۃ  
فانہا تقم العوج و تدفع میتة السوء الحدیث ۔ دوزخ سے بچو اگرچہ  
آدھا چھوٹا و دیکھ کرو کبھی کو سیدھا اور بُری موت کو دُور کرتا ہے رواۃ ابو یعلی  
والبزار عن الصدیق الاکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔

**حدیث ۳ -** کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان صدقۃ المسلم تزید ہے  
فی العمر و تمنع میتۃ السواع بے شک مسلمان کا صدقۃ عمر کو بڑھاتا ہے اور بُری موت ہے  
کو منع کرتا ہے رواۃ الطبرانی و ابویکر بن مقیم فی جزئہ عن عمرو بن عوف رضی  
**حدیث ۴ و ۵ -** کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الصدقۃ تطفیُّ الخطیۃ و تقوی  
میتۃ السواع صدقۃ گناہ کو بجھاتا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے رواۃ الطبرانی  
فی الکبیر عن رافع بن میکیث الجھنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوسری روایت میں  
ہے الصدقۃ تمنع میتۃ السواع صدقۃ بُری موت کو روکتا ہے رواۃ احمد  
عنه و القضا عی عن ابی هریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہما -

**حدیث ۶ -** کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان اللہ لیدرؤ بالصدقۃ  
سبعين بابا من میتۃ السواع بے شک اللہ عز وجل صدقۃ کے سبب ستر  
در واڑے بُری موت کے دفع فرماتا ہے رواۃ الامام عبد اللہ بن مبارک فی  
کتاب البر عن انس بن حالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

**٠ حدیث ۷ -** کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الصدقۃ تسد سبعین بابا  
من السواع - صدقۃ ستر در واڑے برائی کے بند کرتا ہے رواۃ الطبرانی فی الکبیر عن  
رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

**حدیث ۸ -** کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الصدقۃ تمنع سبعین نوعا  
من انواع البلاء اہونہا الجذام والبرص صدقۃ ستر بلا کو روکتا ہے جنکی آسان  
تریدن بگڑنا اور پیدا دانع ہیں والیاذ باللہ تعالیٰ رواۃ الخطیب عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
**حدیث ۹ و ۱۰ -** کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم باکر و بالصدقۃ فان البدأ  
لا يخطاها صبح ترڑکے صدقہ دو کہ بلا صدقۃ سے آگے قدم نہیں بڑھاتی رواۃ الطبرانی  
عن امیر المؤمنین علی وابیه سقی عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہما -

**حدیث ۱۱ -** کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الصدقۃ فاتح بالغدوات یذہبین  
العاہات صبح کے صدقۃ آفتتوں کو درفع کر دیتے ہیں - رواۃ الدیلمی عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

**حدیث ۱۲ - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الصدقة تمنع القضاء السوء صدقہ بُرُّی قضا کو مُال دیتا ہے۔** رواہ ابن عساکر عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

**حدیث ۱۳ - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صلوا الذی بینکھ و بین ربکھ بکثرۃ ذکر کھولہ و کثرۃ الصدقۃ بالسر والعلویۃ ترزقوا وتنصروا وتجبروا اللہ عز وجل کے ساتھ اپنی نسبت درست کر اس کی یاد کی کثرت اور خفیہ و ظاہر صدقہ کی تکشیر سے کہ ایسا کرو گے تو روزی دینے جاؤ گے تمہاری شکستگیاں درست کی جائیں گی -**

رواہ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

**حدیث - ۱۴ ماتا - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم - الصدقۃ تطفی الخطیۃ كما يطفئ الماء الناء صدقۃ گناہ کو زخم جہاد یتی ہے جیسے پانی آگ کو رواہ الترمذی وقال حسن صحيح عن معاذ بن جبل و نحوه ابن حبان في صحيحه عن كعب بن عجرة وكابي يعلى بسند صحيح عن جابر رضي الله تعالى عنه و ابن المبارك عن عكرمة مرسلا بسند حسن -**

**حدیث ۱۵ - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مثل المؤمن ومثل الايمان كمثل الفرس في اختيہ يحول ثور يرجع الى اختيہ وان المؤمن ليس هو ثور يرجع الى الايمان فاطعموا طعامكم الاتقیاء واتوامعزمون المؤمنین مسلمان اور ایمان کی کہاوت ایسی ہے جیسے چڑاگاہ میں گھوڑا اپنی رستی سے بندھا ہوا کہ چاروں طرف چر کر چھرا پنی بندشتر کی طرف پلت آتا ہے یوں ہی مسلمان سے مجھوں ہو جاتی ہے چھرامیان کی طرف رجوع لاتا ہے تو اپنا کھانا پر ہیزگاروں کو کھلاو اور اپنا نیک سلوک مسلمانوں کو دو۔** رواہ البیهقی في شعب الايمان وابونعیم في الحلیۃ عن ابی سعید الحدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ - اس حدیث سے ظاہر کہ معامل جو گناہ میں نیکوں کو کھانا کھلانا اور عام مسلمانوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیئے

**حدیث ۱۶ - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم - ان الصدقۃ وصلت الرحم میزید اللہ بهما فی العمر و یدفع بهما میتۃ السوء و یدفع بهما المکروہ**

والحمد لله رب العالمين عاصم من شروره ورحمه ان دونوں سے اللہ تعالیٰ عمر بڑھاتا ہے۔ اور بُری موت کو دفع فرماتا ہے اور مکروہ اور انذیر شہ کو دور کرتا ہے رواۃ ابو یعلی عن النبی ﷺ

**حدیث ۲۰** - فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من احب ان يبسط لہ فی رزقه وینسأله فی اثرہ فلیصل رحمة جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت، مال میں برکت ہو وہ اپنے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ رواۃ البخاری عن ابی هریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

**حدیث ۲۱ و ۲۲** - فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من سروا ان یمدلہ فی عمرہ و یوسع لہ فی رزقه و یدفع عنہ میتۃ السوء فلیتق اللہ ولیصل رحمہ جسے خوش آئے کہ اس کی عمر دراز اور رزق وسیع اور بُری موت دفع ہو وہ اللہ سے ڈرے اور اپنے رحم کا صدک کرے۔ رواۃ عبد اللہ بن الامام فی ذوق المحدثین البزار بسند جید والحاکم فی المستدرک عن امیر المؤمنین علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ والحاکم فی خونہ فی حدیث عن عقبۃ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

**حدیث ۲۳** - فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صلة القرابة متراة في المال محبة في الأهل منسأة في الأجل قریبی رشتہ داروں سے سلوک مال کا بہت بڑھانے والا آپس میں بہت محبت دلانے والا، عمر کا زیادہ کرنے والا ہے۔ رواۃ الطبرانی بسند صحیح عن عمر بن سهم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

**حدیث ۲۴** - فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صلة الرحموت زید في العمر صلہ رحمہ سے عمر بڑھتی ہے رواۃ القضاوی عن ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

**حدیث ۲۵** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان ابخل البر ثواب باصلة الرحم حتى ان اهل البيت ليكونون فخرة فتنموا موالهمه ويکثر عدد دھرا اذا تو اصلوا به شک سب نیکیوں میں جلد ترثواب ملنے والا صلہ رحم ہے یہاں تک کہ گھروالے فاسق

ہوتے ہیں۔ ان کے مال زیادہ ہوتے ہیں اور انکے شمار بڑھتے ہیں جب آپس میں صدر حرم کریں۔ رواہ الطبرانی عن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوسری روایت میں آتا اور ہے۔ وَمَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يَتَوَاصُلُونَ فَيُحْتَاجُونَ كُوئیَّ غَرْوَالَيْ إِيْسَنَی ہیں کہ آپس میں صدر حرم کریں پھر محتاج ہو جائیں رواہ ابن حبان فی صحيحہ۔

**حدیث ۲۶** - فرماتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم صلت الرحم و حسن الخلق و حسن الجوار یعنی الدیار و یزدان فی الاعمار صدر حرم اور زیک خوبی اور ہمسایہ سے نیک سلوک شہروں کو آباد اور عمروں کو زیادہ کرتے ہیں رواہ الامام احمد والبیهقی فی الشعب بسند صحیح علی اصولنا عن امر المؤمنین الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

**حدیث ۲۷** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صنائع المعرفت ترقی مصارع السوء والآفات والهلاکات واهل المعرفت فی الدنيا هم اهل المعرفت فی الآخرة نیک سلوک کے کام بُری موتوں آفتول ہلاکتوں سے بچاتے ہیں اور دُنیا میں احسان والے ہی آخترت میں احسان والے توں گے رواہ الحاکم فی المستدرک عن النس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

**حدیث ۲۸** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صنائع المعرفت ترقی مصارع السوء والصدقة خفیاً تطفی غضب رب الرب و صلت الرحم زیادۃ فی العمر و اهل المعرفت فی الدنيا هم اهل المعرفت فی الآخرة و اهل المتنکر فی الدنيا هم اهل المتنکر فی الآخرة و اول من یدخل الجنة اهل المعرفت بخلافیوں کے کام بُری موتوں سے بچاتے ہیں اور پوشیدہ نعمیات رب کا غضب بمحاباتی ہے اور رشتہ داروں سے اچھا سلوک عمر میں رکت ہے اور ہر نیک سلوک (کچھ ہو کسی کے ساتھ ہو، سب صدقہ ہے اور دنیا میں احسانات والے وہی آخرت میں احسان پائیں گے اور دُنیا میں جس دلے وہی عقبی میں بدی و سمجھیں گے اور سب میں پہلے جو بہشت میں جائیں گے وہ نیک برتاؤ ولے ہیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط

عن امر المؤمنين امر مسلم رضي الله تعالى عنهما -

**حدیث ۲۹** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان موجبات المغفرة ادخال السرور علی اخیک المسلم بے شک مغفرت واجب کر دینے والی چیزوں میں ہے تیرا پسندیدنے میں سے بھائی مسلمان کا جو خوش کرنا درواہ الطبرانی فی الکبیر والوسیط عن الامام بن الامر سیدنا الحسن بن علی کہر اللہ تعالیٰ وجوهہمہ

**حدیث ۳۰** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم احباب الاعمال الی اللہ تعالیٰ بعد الفرائض ادخال السرور علی المسلم اللہ تعالیٰ کو فرضوں کے بعد سب اعمال سے زیادہ پیار اسلامان کا جو خوش کرنا ہے - رواۃ فیہما عن ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنہما -

**حدیث ۳۱ تا ۳۳** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم افضل الاعمال ادخال السرور علی المؤمن کسوت عورتہ او اشبدعت جو عتی او قصیت لہ حاجت سب سے افضل کام مسلمان کا جو خوش کرنا ہے کہ تو اسکا بدن ڈھانکے، یا بھوک میں پیٹ بھرے یا اس کا کوئی کام پورا کرے - رواۃ فی الاوسط عن امیر المؤمنین عمر الغارق الاعظوظ خواہ ابو الشیخ فی التواب والاصبهانی فی حدیث عن ابن عبد اللہ وابن ابی الدینیا عن بعض اصحاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

**حدیث ۳۴** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من وافق من اخیثہو غفرلہ یعنی جس مسلمان کا جو کسی کھانے پینے یا کسی قسم کی حلال چیز کو چاہتا ہو اور، اتفاق سے دوسراء کے لئے وہی شی مہیٹ کر دے - اللہ عز وجل اس کے لئے مغفرت فرمادے - رواۃ العقیلی والبزار والطبرانی فی الکبیر عن ابی الدرداء رضوانہ اللہ تعالیٰ عنہ ولہ شواهد فی اللافی -

**حدیث ۳۵** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من اطعرا خاہ المسلح شہوت حرمہ اللہ علی النام جو اپنے بھائی مسلمان کو اس

کی چاہت کی چیز کھلائے اللہ تعالیٰ اُسے دوزخ پر ام کر فے رواہ البیهقی فے  
شعب الایمان عن ابی هریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

**حدیث ۳۶** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من موجبات الرحمة،  
اطعام المسلمين مسکین - رحمت الہی واجب کرنے والی چیزوں میں ہے  
غیر مسمانوں کو کھانا کھلانا - رواہ الحاسن و صحابہ و نحوہ البیهقی والبوالشیخ  
فی الثواب عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

**حدیث ۳۷ تا ۴۰** - فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الدیجات انشاء  
السلام و اطعم الطعام والصلوة بالليل والناس نیکام یعنی اللہ عزوجل  
کے بیہاں درجہ بلند کرنے والے ہیں سلام کا پھیلانا اور ہر طرح کے لوگوں کو کھانا کھلانا اور  
رات کو لوگوں کے سوتے میں زیرِ ضا قطعہ من حدیث جلیل نقیص جمیل مشہور  
مستفیض مفید مفیض رواہ امام الائمه ابو حنیفتہ والامام احمد  
وعبد الرزاق فی مصنفوں والترمذی والطبرانی عن ابن عباس واحمد  
والترمذی والطبرانی وابن مردویہ عن معاذ بن جبل وابن حنبل  
والدارمی والبغوی وابن السکن وابونعییر وابن بسطہ عن عبد الرحمن  
بن عائش واحمد والطبرانی عنه عن صحابی والبزار عن ابن عمر و عن  
ثوبان والطبرانی عن ابی امامۃ وابن قانع عن ابی عبیدۃ بن الجراح  
والدارقطنی وابو بکر النیسا بوری فی الرنیادات عن انس وابو الفخر  
فی العلل تعليقاً عن ابی هریرۃ وابن ابی شیبۃ مرسلاً عن عبد الرحمن  
بن سابط رضی اللہ تعالیٰ عنہم فی روایۃ البنتی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
ووضعہ تعالیٰ کفر کما یلیق بحالہ العظیم بین کتفیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
فتجلى لی کل شئی وعرفت فی روایۃ فعلمت ما فی السموات والارض و فی  
آخرے ما بین المشرق والمغارب و قد ذکرناه مع تفاصیل طرقہ  
و تنوع الفاظ فی کتابنا الہمارک انشاء اللہ تعالیٰ سلطنة المصطفیٰ

فی ملکوت کل الورئے وَاکْمَدَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا اولَىٰ - مرقاۃ شریف میں ہے  
اطعام الطعام رای اعطاء للاف نام من الخاص والعام -

**حدیث ۳۷** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الکفارات اطعم  
الطعم و افشاء السلام والصلوة بالليل والناس نیام گناہ مٹانے  
والے ہیں کھانا کھلانا اور سلام ظاہر کرنا اور شب کو لوگوں کے سرتے میں نماز پڑھنا  
رواہ الحاکم و صحیح سنده عن ابی هریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

**حدیث ۳۸** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من اطعم اخاه حتى يتبعه  
وسقاہ من الماء حتى يرويه باعد الله من الناس سبع خنادق مابین  
کل خند قین مسیرۃ خمس مائے عام جوابنے مسلمان بھائی کو پیٹ  
بھر کر کھانا کھلاتے پیاس بھر پانی پلاٹے اللہ تعالیٰ اُسے دوزخ سے سات کھائیاں  
دُور کرے ہر کھائی سے دُوری تک پانچ سو برس کی راہ - رواہ الطبرانی فی الکبیر  
وابو الشیخ فی التواب والحاکم صحاح سنده والبیهقی عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
**حدیث ۳۹** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان الله عزوجل يباھی ملکته  
بالذین یطعمون الطعام من عبید الله تعالیٰ اپنے ان بندوں سے جو لوگوں کو کھانا  
کھلاتے ہیں اپنے قرشتوں کے ساتھ مبارکات فرماتا ہے (کہ وہی فضیلت اسکتے ہیں)  
رواہ ابوالشیخ عن الحسن البصري مرسلا -

**حدیث ۴۰ و ۴۵** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الحنیر  
اسرع الى البدیت الذی یوکل فیہ من الشفرة الى سناۃ البعیر خیر و برکت اس  
گھر کی طرف جس میں لوگوں کو کھانا کھلایا جاتے اس سے بھی زیادہ جلد پہنچتی ہے  
جتنی جلد حچڑی کو ہان شتر کی طرف دکہ اونٹ ذبح کر کے سبے پہلے اس کا کو ہان  
تراشتے ہیں رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس و ابن ابی الدینیا عن انس

رضی اللہ تعالیٰ عنہم -

**حدیث ۴۶** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الملائکة تصفع

احد کو مادامت مائد تھے موضوعہ جب تک تم میں کسی کا دستخوان  
پچھا ہے اتنی دیر فرشتے اس پر دودھجتے رہتے ہیں۔ روأة الأصبهانی عن  
اہل المؤمنین الصدیقة رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

**حدیث ۳۵** - کفرملتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الضیف یا تی بزرگ  
و پر تحمل بذنب القوم تشخص عنہم ذنبہ هو مہمان اپنارزق لے کر آتا ہے اور  
کھانیوالوں کے گناہ لے کر جاتا ہے۔ ان کے گنہ مٹا دیتا ہے۔ روأة ابوالشیخ عن  
ابی الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

**حدیث ۴۵** - سیدنا امام احسن مجتبی صلی اللہ تعالیٰ علیے جده الکریم وعلیہ وبارک وسلام  
کی حدیث میں ہے۔ لَمْ اطعِمْ أخَالِي فِي أَنَّهُ لَقَمَةً أَحَبَّ إِلَيْيَّ مِنْ أَنْ أَتَصْدِقَ  
عَلَى مسْكِينٍ بِدْرَهْ وَلَمْ أَعْطِ أخَالِي فِي أَنَّهُ دَرَهْ مَا أَحَبَّ إِلَيْيَّ مِنْ أَنْ  
أَتَصْدِقَ عَلَى مسْكِينٍ بِمَا تَدْرِي دَرَهْ مِنْ بَشَرٍ شک میرا پنے کسی دینی بھائی کو ایک نوالہ  
کھلانا مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ مسکین کو ایک روپری دُول اور اپنے دینی بھائی کو  
ایک روپری دینا مجھے اس سے زیادہ پسار ہے کہ مسکین پر تصور روپری خیرات کروں ۔۔۔  
روأة ابوالشیخ فی التواب عن جَهَدِ لَا صَلَةَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَوَاتُهُ وَلَعْلَهُ الظَّاهِرُ  
وَقُنْهَهُ كَالَّذِي يَلِيهِ۔

**حدیث ۵۵** - سیدنا امیر المؤمنین مولیٰ المسیمین علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الائی  
فرماتے ہیں۔ لَمْ اجْمَعْ نَمَرَا مِنْ أَخْوَانِي عَلَى صَاعِدٍ أَوْ صَاعِدَيْنِ مِنْ طَعَامِ أَحَبِّ  
إِلَيْيَّ مِنْ أَنْ أَدْخُلَ سَوقَ كُوْفَةَ فَاسْتَرِي رَقْبَةَ فَاعْتَقْهَا۔ میں اپنے چند برا دران دینی کو  
تین سیر چھپیر کھانے پر اکٹھا کروں تو یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ تمہارے بازار میں  
جاوں اور ایک غلام خرید کر آزاد کروں۔ روأة منه وقطا علیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

علیہ افہریہ ہے کہ یہ حدیث آئندہ حدیث کی طرح حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر موقوف ہے یعنی ان کا فرمان ہے ۱۲  
علیہ اسے ابوالشیخ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عز سے موقوفاً روایت کیا ۱۳

**حدیث ۵۶** - کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ ہم کھاتے ہیں اور سیر نہیں ہوتے فرمایا کٹھے ہو کر کھاتے ہو یا انگ انگ عرض کی انگ انگ فرمایا :-  
اجتمعاً علی طعام کم داد ذکر و اسحاق اللہ یبسر لکوفیہ جمع  
ہو کر کھاؤ اللہ تعالیٰ کا نام لو تمہارے لئے اسی میں برکت رکھی جائیگی دوا لا بودا د  
وابن ماجحة و حبان عن وحشی بن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

**حدیث ۵۷** - فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کلوا جهیعاً ولا تفرقوا فان  
البرکة مع الجماعة مل کر کھاؤ اور جدا نہ ہو کر برکت جماعت کے ساتھ ہے دوا لا ابن  
ماجحة والعسکری فی المواجهة عن امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بسنہ  
حسن -

**حدیث ۵۸** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم البرکة فی ثلاثة فی الجماعة والتری  
والسحور برکت تین چیزوں میں ہے سماںوں کے اجتماع اور طعام شرید اور طعام سحری میں  
دوا الطبرانی فی الکبیر والبیهقی فی الشعب عن سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

**حدیث ۵۹** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم طعام الواحدی کفی الاثنين  
وطعام الاثنين يکفی الامریعۃ ویَد اللہ علی الجماعة ایک آدمی کی خوراک  
دو کو کفایت کرتی ہے اور دو کی خوراک چار کو اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے - دوا  
البزار عن سمرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

**حدیث ۶۰** - کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان احباب الطعام الی ایہ  
تعالیٰ ما کثرت علیہ الامیدی - بے شک سب کھانوں میں زیادہ پیارا اللہ عزوجل  
کو وہ کھانا ہے جس پر ہاتھ بہت سے ہوں (یعنی جتنے آدمی زیادہ مل کر کھائیں گے اتنا  
ہی اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہو گا) - دوا ابو یعلی و الطبرانی و ابو الشیخ عن جابر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

ان حدیثوں سے ثابت ہوا کہ:- جو سماں اس عمل میں نیکی نیت  
پاک مال سے شرکیے ہوں گے انہیں کرم الہی و انعام حضرت رسالت پناہی تعلیٰ ربہ

و تکرم و صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ۲۵ فائدے ملنے کی امید ہے۔

- (۱) باذنہ تعالیٰ بُری موت سنے پھیں گے محدث ۱ - ۳ - ۳ - ۴ - ۴ - ۲۱ - ۱۹
- (۲) ۲۸ گیارہ حدیثیں) ستر دروازے بُری موت کے بند ہونگے۔ حدیث ۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۸
- (۳) عمری زیادہ ہوں گی۔ حدیث ۳ - ۲۱ - ۲۰ - ۱۹ - ۲۳ - ۲۲ - ۲۱ - ۲۰ - ۲۵ - ۲۳
- ۲۸ نو حدیثیں۔

- (۴) ان کی گستاخی ٹڑھے گی۔ حدیث ۲۵ یہ میں فائدے خاص فح و با متعلق ہیں۔
- (۵) رزق کی وسعت مال کی کثرت ہوگی۔ حدیث ۱۳ - ۲۲ - ۲۱ - ۲۰ - ۱۳ - ۲۵ - ۲۳
- چھ حدیثیں۔ اس کی عادت سے کبھی محتاج نہ ہوں گے حدیث ۲۵ -
- (۶) خیر و برکت پائیں گے۔ حدیث ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ پانچ حدیثیں
- یہ دونوں فائدے دفع قحط سے متعلق ہیں۔

- (۷) آفیس بلائیں دُور ہوں گی۔ حدیث ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ سات
- حدیثیں بُری قضائیے گی حدیث ۲ - ستر دروازے بُرانی کے بند ہوں گے۔ حدیث
- » ستر قسم کی بلا دُور ہوگی حدیث ۸ -

- (۸) اُن کے شہر آباد ہونگے۔ حدیث ۲۶ -
- (۹) شکستہ حالی دُور ہوگی۔ حدیث ۱۳ -
- (۱۰) خوف اندیشہ زائل اور اطمینان خاطر حاصل ہوگا۔ حدیث ۱۹ -
- (۱۱) مدد الہی شامل حال ہوگی۔ حدیث ۱۳ - ۵۹ دو حدیثیں -
- (۱۲) رحمت الہی اُن کے لئے واجب ہوگی۔ حدیث ۳۶ -
- (۱۳) ملاکمہ اُن پر درود بھیجیں گے۔ حدیث ۵۲ -

- (۱۴) رضاۓ الہی کے کام کریں گے۔ حدیث ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۰ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹
- (۱۵) اُن کے گناہ نکشے جائیں گے۔ حدیث ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹

گناہوں کی آگ بخجھ جائیگی۔ حدیث ۲-۳-۴-۱۵-۱۴-۱۷-۱۸ چھ حدیثیں۔ یہ دس فائدے دفع تخط و وبا ہرگز نہ امراض و بلا و قضاۓ حاجات و برکات و سعادات کو منفید ہیں۔

(۱۶) خدمت اہل دین میں صدقہ سے بڑھ کر تواب پائیں گے۔ حدیث ۵۳

(۱۷) غلام آزاد کرنے سے زیادہ اجر لیں گے۔ حدیث ۵۵

(۱۸) ان کے پڑھنے کام درست ہوں گے۔ حدیث ۲

(۱۹) آپس میں محنتیں پڑھیں گی جو ہر ہی خوبی کی متبع ہیں۔ حدیث ۲۳

(۲۰) مخصوصے صرف میں بہت کا پیٹ بھرے گا کہ تنہا کھلتے تو دُونا اُٹھتا

حدیث ۵۹۔ وفي رواية أحاديث الموتى كرها

(۲۱) اللہ عز وجل کے حضور درجے بلند ہوں گے۔ حدیث، ۳ تا ۶ مذکور حدیثیں

(۲۲) مولیٰ تبارک تعالیٰ ملائکہ سے ان کے ساتھ مبارکات فرمائے گا۔ حدیث ۳۹

(۲۳) روز قیامت دوزخ سے امان میں رہیں گے۔ حدیث ۲-۳۵-۳۸ میں

حدیثیں۔ آتش دوزخ ان پر حرام ہوگی۔ حدیث ۳۵

(۲۴) آخرت میں احسان الہی سے بہرہ مند ہوں گے کہ نہایت مقاصد و

غایت مرادات ہے۔ حدیث ۲۷-۲۸

(۲۵) خدا نے چاہا تو اس مبارک گروہ میں ہوں گے جو حضور پر نور سید عالم

سرور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعل اقدس کے تصدق میں سب سے

چھپلے داخل جنت ہوگا۔ حدیث ۲۸

اللہ اکبر غور کیجیے بحمد اللہ کیسا نسخہ جلیلۃ الحمیلہ۔ جامعہ کافیہ۔ شافیہ۔ صافیہ۔ وافیہ ہے کہ ایک مفرد و اور اس قدر منافع جانل فرا و فضل اللہ اوسع داکبڑ و اطیب داکٹر۔ علماء تو بغرض حصول شفا و دفع بلا۔ متفرق اشیا جمع فرماتے ہیں کہ اپنی زوجہ کو اس طاہرہ کل یا بعض دے دو۔ اس میں سے کچھ بطیب خاطرا سے ہبہ کر دے ان داموں کا شہید و روغن زیتون نحری یہ بعض آیات قرآنیہ خصوصاً سورہ فاتحہ اور آیات شفار کابی

میں لکھ کر آپ باراں اور وہ نہ ملے تو آپ دریا سے دھوئے۔ قدر سے وہ رونگ و شہید ملا کر پیئے جو نہ تعالیٰ ہر مرض سے شفا پائے کہ اس نے دو شفاییں قرآن و شہید دو برکتیں باران و زیست اور ہنی و مری زرِ موہوب مہر پانچ چیزیں جمیع کیس لقولہ تعالیٰ  
 نَتَرَّأْلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ تَحْمِيلٌ لِّلَّهُ مُمْتَنِينَ۔ وَ قَوْلُهُ تَعَالَى فِي  
 فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ۔ وَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَنَزَّلَنَا مِنَ السَّمَاءِ مَا  
 مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ نَفْسٍ فَكُلُوهُ هَبِّنِيَّا مَرِيُّا۔

یعنی ہم اتارتے ہیں قرآن سے وہ چیز کہ شفا و جمیت ہے ایمان والوں کے لئے۔  
 شہید میں شفا ہے لوگوں کے لئے۔ اور اتارا ہم نے آسمان سے برکت والا پانی۔ مبارکے پڑیز تیون کا۔ مچھر اگر عورت میں اپنے جی کی خوشی کے ساتھ تمہیں مہر میں کچھ دیدیں تو اسے کھاؤ رچتا پختا۔

ان مبارک ترکیبوں کی طرف حضرت امیر المؤمنین مولیٰ امسیین علی مرتضیٰ شیر خدا شکل کش کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الاسنی و حضرت عوف بن مالک الشجاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہدایت فرمائی  
 ابن ابی حاتم اپنی تفسیر میں بند حسن حضرت مولیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ انہوں نے فرمایا اذ اشتکی احمد کھوفلیست و ہب من امرأة من صداقہ ادرہما فلیشرتبہ عسل اشویا خذ ماشاء السماء فيجمع هنیئا میریا مبارگا۔

جب تم میں کوئی بیمار ہو تو اسے چاہیئے اپنی عورت سے اس کے مہر میں سے ایک درہم بہب  
 کرائے اس کا شہید مول لے مچھر آسمان کا پانی لے کہ رچتا پختا برکت والا جمیع کرے گا۔ اور ایک بار فرمایا۔ اذ اراد احمد کم الشفاء فلیکتب آیۃ من کتاب اللہ فی  
 صفتہ ولیغسلها بماء السماء ولیاخذ من امرأة درہما عن طیب نفسه  
 منها فلیشرتبہ عسل اشویا فلیشرتبہ فانہ شفاء جب تم میں کوئی شخص شفا چاہے  
 تو قرآن عظیم کی کوئی آیت رکابی میں لکھے اور آپ باراں سے دھوئے اور اپنی عورت سے ایک درہم اس کی خوشی سے لے اس کا شہید خرید کر پئے کہیے شک شفا ہے۔ ذکر کا

الإمام القسطلاني في المواهب الـلـدـنـيـه - عـلـامـةـ زـرقـانـيـ شـرـحـ مـوـاـهـبـ مـيـنـ فـيـ مـاتـهـ بـهـ مـرـضـ عـوـفـ بـنـ مـالـكـ الـوـ شـجـعـيـ الصـحـابـيـ رـضـيـ اللـهـ تـعـالـيـ عـنـهـ فـمـتـالـ أـسـتوـنـيـ بـمـاءـ فـانـ اللـهـ تـعـالـيـ يـقـولـ وـنـزـلـنـاـ مـنـ السـمـاءـ مـاءـ مـبـارـكـ حـاثـوـفـ قـالـ أـسـتوـنـيـ بـعـسـلـ وـتـلـاـ الـأـيـةـ فـيـهـ شـفـاءـ لـلـنـاسـ شـرـقـالـ أـسـتوـنـيـ بـزـيـتـ وـتـلـاـ مـنـ شـرـكـةـ مـبـرـكـ تـخـلـطـ ذـلـكـ بـعـضـهـ بـعـضـ وـشـرـبـ فـشـفـاـ عـوـفـ بـنـ مـالـكـ شـجـعـيـ صـحـابـيـ رـضـيـ اللـهـ تـعـالـيـ عـنـهـ عـيـلـ ہـوـئـےـ فـرـمـاـيـاـ پـاـنـیـ لـاـوـکـ اللـهـ تـعـالـيـ فـرـمـاـتـاـ ہـےـ ہـمـنـےـ آـتـاـ رـآـسـاـنـ سـبـ بـرـكـتـ وـالـاـ پـاـنـ پـھـرـ فـرـمـاـيـاـ شـہـدـ لـاـوـ اـوـ آـیـتـ ٹـھـیـ کـاـ اـسـ مـیـںـ شـفـاءـ ہـےـ لـوـگـوـںـ کـےـ لـئـےـ پـھـرـ فـرـمـاـيـاـ رـغـنـ زـیـوـنـ لـاـوـ اـوـ آـیـتـ ٹـھـیـ کـہـ بـرـكـتـ وـلـےـ پـڑـیـ سـبـ کـوـ لـمـاـکـرـ نـوـشـ فـرـمـاـيـاـ شـفـاءـ پـاـنـیـ۔

تجـبـ مـتـفـرـقـاتـ کـاـ جـمـعـ کـرـ تـاـ جـائـزـ وـنـافـعـ ہـےـ توـیـہـ توـایـکـ ہـیـ دـوـ اـسـبـ خـوـبـیـوـںـ کـیـ جـامـعـ ہـےـ اـسـ کـیـ کـاـمـلـ نـظـیرـ نـسـخـہـ اـمـاـمـ اـجـلـ حـضـرـتـ سـیدـ نـاعـدـ اللـدـ بـنـ مـبـارـكـ شـاـگـرـدـ رـشـیدـ حـضـرـتـ اـمـاـمـ الـاـمـمـ سـیدـ نـاـ اـمـاـمـ اـعـظـمـ رـضـيـ اللـهـ تـعـالـيـ عـنـہـاـ وـنـسـخـہـ جـدـیدـ رـوـیـاـتـ حـضـورـ پـرـ نـوـرـ سـیدـ الـمـرـسـلـیـنـ رـحـمـةـ للـعـالـمـیـنـ صـلـیـ اللـهـ تـعـالـیـ عـلـیـہـ وـلـمـ ہـےـ عـلـیـ بـنـ حـسـینـ بـنـ شـعـیـقـ کـہـتـےـ ہـیـ مـیـرـےـ سـاـمـنـےـ اـیـکـ شـخـصـ نـےـ اـمـاـمـ عـبـدـ اللـدـ بـنـ مـبـارـكـ رـحـمـةـ اللـهـ عـلـیـہـ سـےـ عـرـضـ کـیـ اـےـ عـبـدـ الرـحـمـنـ سـاتـ بـرـسـ سـےـ مـیـرـےـ اـیـکـ زـانـوـ مـیـںـ پـھـوـڑـاـ ہـےـ قـیـمـ قـیـمـ کـےـ عـلـاجـ کـئـےـ طـبـیـبـیـوـںـ سـےـ رـجـعـ کـیـ کـچـھـ نـفـعـ نـہـ ہـوـاـ فـرـمـاـیـاـ:ـ اـذـهـبـ فـاـنـظـرـ مـوـضـعـاـ يـحـتـاجـ النـاسـ الـمـاعـفـیـہـ فـاـحـضـرـ هـنـاـکـ بـیـرـاـفـانـیـ اـمـجـوـاـ انـ تـنـبـعـ لـكـ هـنـاـکـ عـینـ وـیـسـلـکـ عـنـکـ الدـمـ:ـ جـاـ اـیـسـیـ جـگـہـ دـیـکـھـ جـہـاـنـ لـوـگـوـںـ کـوـ پـاـنـیـ کـیـ حـاجـتـ ہـوـ دـہـاـنـ اـیـکـ کـنوـاـنـ کـھـوـدـ اـوـرـ (ـبـرـاـہـ کـرـامـتـ یـہـجـیـ)ـ اـرـشـادـ فـرـمـاـیـاـ کـہـ مـیـںـ اـمـیدـ کـرـتاـ ہـوـںـ کـہـ دـہـاـنـ تـیرـےـ لـئـےـ اـیـکـ چـشمـ نـکـلـےـ گـاـ اـدـرـتـیـ رـیـخـوـنـ بـہـنـاـ تـھـمـ جـائـیـگـاـ۔ـ فـفـعـلـ الـرـجـلـ غـیرـاـ اـسـ شـخـصـ نـےـ اـیـساـ ہـیـ کـیـاـ اـوـ رـاـ چـھـاـ ہـوـگـیـ۔ـ دـوـاـ اـلـاـمـ الـبـیـہـقـیـ عـنـ عـلـیـ قـالـ سـمعـتـ اـبـنـ الـمـبـارـکـ وـسـلـیـلـ الـرـجـلـ فـذـکـرـہـ۔ـ

اـمـاـمـ بـیـہـقـیـ نـہـ مـاتـےـ ہـیـ اـسـ قـبـیـلـ سـےـ ہـمـارـےـ اـسـتـادـ الـبـعـدـ اللـحـاـمـ (ـصـاحـبـ مـتـدرـکـ)ـ کـیـ حـکـایـتـ ہـےـ کـہـ انـ کـےـ مـنـہـ پـرـ چـھـوـڑـنـےـ نـکـلـےـ طـرـحـ طـرـحـ کـےـ نـگـئـےـ قـرـیـبـ

ایک سال کے اسی حال میں گذرا انہوں نے ایک جماعت کو امام استاذ ابو عثمان صابونی  
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ان کی مجلس میں دعا کی درخواست کی امام نے دعا فرمائی  
اور حاضرین نے بکثرت آئیں کہی۔ دوسرا جماعت ہوا کسی بی بی نے ایک رقہ مجلس میں ڈال دیا  
اس میں لکھا تھا کہ میں اپنے گھر پڑ کر گئی اور شب کو ابو عبد اللہ حاکم کے لئے دعا میں کوشش  
کی خواب میں جمال جہاں آ رائے حضور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت میں شرف  
ہوئی گویا مجھے ارشاد فرماتے ہیں۔ قولی لبی عبد اللہ یوسف الماء علی المسلمين ابو  
عبد اللہ سے کہہ مسلمانوں پر پانی کی دعوت کرے امام پیغمبر فرماتے ہیں میں وہ رقہ اپنے استاد  
حاکم کے پاس لے گی انہوں نے اپنے دروازے پر ایک ستھانیہ بنانے کا حکم دیا جب بن چکا  
اس میں پانی بھروایا اور برف ڈالی اور لوگوں نے پینا شروع کی ایک ہفتہ نہ گذرا تھا کہ شفا  
ظاہر ہوئی پھر ٹوپے جاتے رہے چھپہ اس اچھتے سے اچھتے حال پر ہو گی جیسا کبھی نہ تھا اس  
کے بعد رسول زندہ رہے۔

بانجھلہ مسلمانوں کو چاہیئے اس پاک مبارک عمل میں چند باتوں کا الحافظ واجب جائز  
کر ان منافع جعلیہ دنیا و آخرت میں بہرہ مند ہوں۔

(۱) تصحیح نیت کہ آدمی کی جیسی نیت ہوتی ہے ویسا ہی چل پاتا ہے نیک کام کی  
اویزیت بُری تو وہ کچھ کام کا نہیں انہا الاعمال بالنتیات تو لازم کر ریا یا ناموری  
غیرہ ان غراض فاسدہ کو اصلًا دخل نہ دیں ورنہ نفع درکن رنقضان کے ستردار ہوں گے  
والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

(۲) صرف اپنے سر سے بلا ٹلنے کی نیت نہ کریں کہ جنیک کام میں چند طرح کے  
اچھے مقاصد ہوں اور آدمی ان میں ایک ہی کی نیت کرے تو اسی لاائق ثمرہ کا مستحق ہو گا  
انہا کل امری مانوی جب کام کچھ ٹرھتا نہیں صرف نیت کر لینے میں ایک نیک  
کام کے دس ہو جلتے ہیں تو ایک ہی نیت کرنا کیسی حماقت اور بلا وجہ اپنان قضان  
ہے۔ ہم اور اشارہ کرچکے ہیں کہ اس عمل میں کتنی نیکیوں کی نیت ہو سکتی ہے ان  
سب کا قصد کریں کہ سب کے منافع پائیں بلکہ حقیقتاً اس عمل سے بلا ٹلنا بھی انہی نیتوں

کا بچل ہے جیسا کہ ہم نے احادیث سے روشن کر دیا تو بغیر ان نیتوں عنی صفتہ فقر و خدمت صلحاء و صلة حرم و احسان جار وغیرہ مذکورات کے بلاطلنے کی خالی نیت پوست بے مفرز ہے ۔

(۳) اپنے والوں کی پاکی میں حد درجہ کو شش بجا لائیں کہ اس کام میں پاک ہی مال لگایا جائے اللہ عز وجل پاک ہے پاک ہی کو مقبول فرماتا ہے ۔ الشیخان والنسائی والترمذی و ابن ماجحة و ابن خزیمة عن ابی هریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا یقبل اللہ الا الطیب هو قطعہ حدیث وفي الباب عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ناپاک مال والوں کو یہ روناکی تھوڑا ہے کہ ان کا صدقہ خیرات فاتحہ نیاز کچھ مقبول نہیں والیا ذ باللہ تعالیٰ

(۴) زنہار زنہار ایسا نہ کریں کہ کھاتے سینوں کو بلائیں محتاجوں کو چھوڑیں کہ زیادہ تحق وہی ہیں اور انہیں اس کی حاجت ہے تو ان کا چھوڑنا انہیں ایذا دینا اور دل دکھانی ہے سلمان کی دل شکنی معاذ اللہ وہ بلائے غنیمہ ہے کہ سارے عمل کو خاک کر دے گی ایسے کھلنے کو حضور اقدس سرہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سب سے بدتر کھانا فریما کر پیٹ سبھرے بُلانے جائیں جنہیں پرواہ نہیں اور بھوکے چھوڑ دیئے جائیں جو آنا چاہتے ہیں مسلم عن ابی هریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شر الطعام طعام الولیمة یمنعہا من یايتها وید علیها من یا بها و لد طبرانی فی الکبیر والدیله فی مسند الفردوس بسند حسن عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما عن ابی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بلفظ پیدعی

الیہ الشیعان و یحبس عنة الجائع و فی الباب غیرہما ۔

(۵) فقر اکر آئیں اُن کی مدراس و خاطرداری میں سعی جیل کریں اپنا احسان اُن پر نہ رکھیں بلکہ آنے میں اُن کا احسان اپنے اوپر جانیں کرو اپنا رزق کھاتے اور تمہارے گناہ مٹلتے ہیں اٹھانے بٹھانے بُلانے کھلانے کسی بات میں بتاؤ ایسا نہ کریں جس سے ان کا دل دکھ کر احسان رکھنے ایذا دینے سے صدقہ بالکل اکارت جاتا ہے ۔ قال اللہ تعالیٰ

الذين ينفقون اموالهم في سبيل الله ثم لا يتبعون ما انفقوا منا ولا اذى لهم  
اجرهم عنده ربهم ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون ۤ ه قول معرف و مغفرة  
خير من صدقه يتبعها اذى والله غنى حليم ۤ ه يا ايها الذين امتو لا تبطلوا  
صدقتكما بالهن والا ذى كالذى ينفق حاله رباء الناس الافية - جو لوگ حنڑ  
کرتے ہیں اپنے مال خدا کی راہ میں پھر اپنے دیئے کئے پیچھے نہ احسان رکھیں نہ دل دکھانا اُن کے  
لئے ان کا ثواب ہے اپنے رب کے پاس نہ اُن پر خوف اور نہ وغم کھائیں اچھی بات دکر ملختہ  
نہ پہنچا تو میٹھی زبان سے سائل کو پھر دیا اور درگز لے سکے فقیر نے ناحق ہٹ یا کوئی بے حبا  
حرکت کی تو اس پر خیال نہ کیا اسے دکھ نہ دیا ) یہ اس خیرات سے بہتر ہے جس کے  
پیچھے دل ستانہ ہوا اور اللہ بے پرواہ ہے ( کہ تمہارے صدقہ و خیرات کی پرواہ نہیں رکھتا ،  
احسان جس پر کرتے ہو مسلم والا ہے ( کہ تمہیں بے شمار نعمتیں دے کر تمہاری سخت سخت  
نا فرمائیوں سے درگذر فرماتا ہے تم ایک نوالہ محتاج کو دیکر وجہ بے وجہ اسے ایندا ،  
دیتے ہو م اے ایمان والو ب اپنی خیرات اکارت نہ کرو - احسان رکھنے اور دل ستانے  
سے اس کی طرح جو مال حنڑ کرتا ہے لوگوں کے دکھاوے کے کو دکر اس کا صدقہ  
سرے سے اکارت ہے والیاذ بالدرست العالمین )

انے سب باتوں کے لحاظ کے ساتھ اس عمل کو ایک ہی بارہ کریں بار بار  
بجا لائیں کہ جتنی کثرت ہوگی اتنی ہی فقر اور غرباکی منفعت ہوگی اتنی اپنے لئے دینی و دنیوی  
وسمی و جانی رحمت و برکت و نعمت و سعادت ہوگی خصوصاً ایام قحط میں اور جب تک  
عیاذ باللہ قحط رہے روزانہ ایسا ہی کرنا مناسب کہ اس میں نہایت سہل طور پر سفر باد  
مساکین کی خبر گیری ہو جائے گی اپنے کھانے میں اُن کا کھانا بھی سکھل جائیگا دیتے ہوئے نفس کو  
معلوم بھی نہ ہوگا۔ اور جمعت کی وجہ سے تو کا کھانا دو تو سو کو کھایت کریں گا۔ قحط عام الرماد  
میں حضرت سیدنا امیر المؤمنین عرفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی کا قصد طاہر  
فرمایا۔ و باللہ التوفیق و مدراۃ الطلاق۔

جسون ہیں تسویر اور بیضائیں اور بمحاط تاریخ را واقع و قحط والو با مر بدعوۃ اکبیر ان  
و موسیٰ سیاۃ الفقرا نام ہوا۔

والحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على  
سيد المرسلين محمد وآلہ وصحابہ اجمعین وان الله سلطنه وتعالی عالم  
وعلمہ جل جلالہ اتھر واحکم.

## مطبوعات مکتبہ ضویہ

نامہ حق مع حاشیہ فضل حق دارو از محمد عبد الحکیم شرف قادری ۱/۷۵

آقامۃ القیامتہ از اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی ۱/۹۰

ایڈان الاجر ۱/۷۵

ابحثۃ الفائسحہ و اتنیان الاراح ۱/۶۰

البیہرۃ الوضییہ از اعلیٰ حضرت " زیر طبع

الكافی شرح ایسا غوچی از مولانا فضل حق رامپوری ۱/۶۰

۱۲/۲۵ حاشیہ مولانا احمد بن پوپی علی حمد اللہ شرح سلم

مکتبہ ضویہ مکان نسباً محلہ اچنٹ گڑھ انجمن شید لاہور

# اعزٰا اکٹنائی درفتار اکتوبر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## مسئلہ از پلی بھیت مسلمہ عبدالرزاق خان ذی قوہ احرام ۱۴۰۹ھ

---

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص اپنے روپیہ کی زکوٰۃ تو نہیں دیتا ہے مگر روپیہ مصرف نہیں میں صرف کرتا ہے لیکن ہر روز فقراء کو زرنقد و غله تقسیم کرتا ہے اور ایک مسجد بنوائی ہے اور ایک گاؤں اس روپیہ سے خرید کر واسطے خیرات کے ہدایہ کر دیا ہے اور تاحیات خود روز تو فیراس کا صرف کرتا رہے گا، مصرف نہیں اب ایک اور شخص یہ کہتا ہے کہ جس روپیہ کی زکوٰۃ نہیں دی گئی ہے اس روپیہ سے کسی قسم کی خیرات جائز نہیں ہے۔ ہر روز کی خیرات اور بنوانا مسجد کا اول گاؤں کا ہبہ کرنا سب اکارت ہے فلہذ افتویٰ طلب کیا جاتا ہے کہ جس روپیہ کی زکوٰۃ نہیں دی گئی ہے اس روپیہ کو مصرف نہیں صرف کرنا جیسا کہ بالامذکور ہے درست ہے یا نہیں اور اگر نہیں درست ہے تو اس موضع کو ہبہ سے واپس لے کر دوبارہ اس قصد سے ہبہ کرے کہ اس موضع کی توفیق ہر سال وصول ہوا کرے گی بالعوض اس زرزکوٰۃ کے جو اس کے ذمہ زمانہ ماضی کی دین ہے صرف ہوا کرے۔ بینوا التوجروا۔

المکلف: عبد الرزاق عفت نسخو خان کھنڈ ساری ساکن پلی بھیت  
 محل اشرف خان

# الحواب

زکوٰۃ اعظم فرض دین و اہم ارکان اسلام سے ہے و لہذا قرآن عظیم میں تبیس جگہ نماز کے ساتھ اس کا ذکر فرمایا اور طرح طرح سے بندوں کو اس فرض اہم کی طرف بلا یا صاف فرمایا کہ زنہار نہ سمجھنا کہ زکوٰۃ دی تو مال میں سے اتنا حکم ہو گی بلکہ اس سے مال بڑھتا ہے :-

**یحٰقَ اللّٰهُ الرَّبُّ وَ يُرِي الصَّدْقَةَ بَعْضَ دَرْخَتَوْنَ مِنْ كُچھٖ أَجْزَائَ فَاسِدَهُ أَسْرَ قَسْمَكَ** کے پیدا ہو جاتے ہیں کہ پڑی کی اٹھان کو روک دیتے ہیں احمد نادان انہیں نہ تراشیگا کہ میرے پڑی سے اتنا حکم ہو جائے گا۔ پر عاقل ہوشمند توجانتا ہے کہ ان کے چھانٹنے سے یہ نونہال لہذا کردخت بنتے گا ورنہ یونہی مر جھا کر رہ جائیگا یہی حساب زکوٰۃ مال کا ہے

**حَدَّيْثٌ (۱)** میں ہے حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں :- مَا خَالَطَتِ الصَّدَقَةُ أَوْ مَالَ الزَّكُوٰۃَ هَلَا هَلَا اَفْسَدَتِ زَكُوٰۃً

کامال حبس مال میں ملا ہو گا اسے تباہ و بر باد کرنے گا دو اہل البزار والبیهقی،

عَنْ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ -

**دُوْسَرِی حَدَّيْثٌ** میں ہے حضور والا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں :- ماتلف مال فی بر ولا بحر الا بحسب الزکوٰۃ خشکی و تری میں جو مال تلف ہوتا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے ہی سے تلف ہوتا ہے۔ اخرجه الطبرانی فی الاوسط عن ابی هریرۃ عن امیر المؤمنین عہر الفاروق الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما تیسَّرِی حَدَّيْثٌ میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ من ادی زکوٰۃ مالہ فقد اذہبَ اللّٰهُ عَنْہُ شرکہ جس نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی بے شکَ اللّٰهُ تعالیٰ نے اس مال کا شراس سے دُور فرمایا۔ اخرجه ابن خزیمہ فی صحيحہ والطبرانی فی الاوسط والحاکم فی المستدرک عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما -

چوتھی حَدِیث میں ہے حضور اعلیٰ صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ السلام فرماتے ہیں :-  
 حسنوا اموالکم بالزکوٰۃ وداو وامرضا کم بالصدقة اپنے مالوں کو مضبوط  
 قلعوں میں کرو زکوٰۃ دے کر اور اپنے بیماروں کا علاج کرو خیرات سے رواہ ابو داؤد  
 فی مراسیلہ عن الحسن والطبرانی والبیهقی وغیرہما عن جماعتہ من  
 الصحابة رضی اللہ تعالیٰ عنہم -

اسے غریز! ایک بے عقل گنوار کو دیکھ کر تنسیم کندم اگر پاس نہیں ہوتا۔ بہتر دقت  
 قرض دام سے حاصل کرتا ہے اور اسے زمین میں ڈال دیتا ہے اُس وقت تو وہ اپنے  
 ہاتھوں سے خاک میں ملا دیا۔ مگر امید لگی ہے کہ خدا چاہے تو یہ کھونا بہت کچھ پانا ہو جائے  
 گا۔ تجھے اس گنوار کسان کے برابر بھی عقل نہیں۔ یا جس قدر ظاہری اسباب پر بھروسہ  
 ہے اپنے مالک جل و علا کے ارشاد پر اتنا اطمینان مجھی نہیں کہ اپنے مال بڑھانے اور  
 ایک ایک دانہ کا ایک ایک پٹرپنا نے کو زکوٰۃ کا بیج نہیں ڈالتا۔ وہ فرماتا ہے زکوٰۃ  
 دو تمہارا مال بڑھے گا اگر دل میں اس فرمان پر قیمیں نہیں جب تو کھلا کفر ہے ورنہ تجھے  
 بڑھ کر جنت کوں کہ اپنے تیینی نفع دین و دنیا کی ایسی بھاری تجارت چھوڑ کر دونوں جہاں کا زیان  
 مولیتا ہے۔

حدیث (۱) میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-  
 ان تمام اسلام کمران تؤددوا زکوٰۃ اموال کم تھارے اسلام  
 کا پورا ہونا یہ ہے کہ اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو۔ رواہ البزار عن علقمة -  
 حدیث (۲) حضور معلیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں من كان يؤمن بالله  
 ورسوله فليؤد زکوٰۃ ماله جو اللہ اور اللہ کے رسول پر ایمان لا تامہو اسے لازم ہے کہ اپنے  
 مال کی زکوٰۃ دے یعنی ایمان کا تماضی یہ ہی ہے کہ زکوٰۃ ادا کی جائے رواہ الطبرانی فی الکبیر  
 عن ابن عہر رضی اللہ تعالیٰ عنہما -

حدیث (۳) حضور پر نور فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس کے پاس سونا یا  
 چاندی ہوا اور اس کی زکوٰۃ نہ دے قیامت کے دن اس زر و سیم کی ختیاں بنائ کر جہنم کی  
 marfat.com

اگ میں تپائیں گے بچھران سے اس شخص کی پیشانی، کروٹ اور پیٹھ پر دانیع میں گے جب وہ تنخیاں ٹھنڈی ہو جاتیں گی بچھرا نہیں تپا کر دانیع گے قیامت کے دن کہ پچاس ہزار برس کا ہے یوں ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ تمام مخلوق کا حساب ہو چکے۔ اخرجہ الشیخان عن ابی هریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولیٰ تعالیٰ فرماتا ہے:- والذین یکنزوں الذهب والفضة ولا ینفقونها فی سبیل اللہ فبشرهم بعذاب السیر  
 یومیں علیہما فی منار جہنم فتکوئی بھاجباہم و جنوبہم و ظہرہم  
 هذاما کنزوں لا نفس کو فذ و قواہما کنزوں لا اور جو لوگ جوڑتے ہیں سونا چاندی اور اسے خدا کی راہ میں نہیں اٹھاتے یعنی زکوۃ ادا نہیں کرتے انہیں بشارت دے دُکھ کی مار کی جس دن تپایا جائیگا وہ سونا چاندی جہنم کی آگ کے پس داعنی جائیں گی اس سے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے جو تم نے اپنے لئے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھومزہ اس جوڑنے کا۔

بچھرا سس دانع دینے کو بھی نہ سمجھئے کہ کوئی چہرکا لگا دیا جائیگا یا پیشانی و لپشت و پہلو کی فقط چھربی نکل کر بس ہوگی بلکہ اس کا حال بھی حدیث سے سُن لیجئے۔  
 حدیث (۲۷) سیدنا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ان کے سرپستان پر وہ جہنم کا گرم پتھر کھیں گے کہ سینہ توڑ کر شانہ سے نخل جائیگا اور شانہ کی ٹہری پر رکھیں گے کہ ٹہریاے توڑتا سینہ سے نکلے گا۔ اخرجہ الشیخان عن الاحد بن قیس اور فرنر مایا میں نے حنور بنی ارث صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہیں کہ پیٹھ توڑ کر کروٹ نے نکلے گا اور گدی توڑ کر پیشانی سے روَاۃ مُسلو۔

اور اس کے ساتھ اور بھی ایک کیفیت سن رکھئے۔

حدیث (۵) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کوئی روپیہ دوسرے روپے پر نہ رکھا جائیگا نہ کوئی اشرفتی دوسری اشرفتی سے چھو جائے گی بلکہ زکوۃ نہ دینے والے کا جسم اتنا بڑھا دیا جائیگا کہ لاکھوں کروڑوں جوڑ سے ہوں تو ہر روپیہ جُدداد دانع دے گا۔ روَاۃ الطبرانی فِي الْكَبِيرِ۔

اے غریب! کیا خدا و رسول کے فرمان کو یوں ہی نہیں ٹھہرا سمجھتا ہے یا پچاس ہزار برس کی مدت میں یہ جانکاہ مصیتیں جھیلنی سہل جاتی ہے۔ ذرا میہیں کی آگ میں ایک آدھ روپیہ گرم کر کے بدن پر رکھ دیجئے پھر کہاں نیچفت کری کہاں وہ قہر آگ کہاں یہ ایک ہی روپیہ کہاں وہ ساری عمر کا بھوڑا ہوا مال۔ کہاں یہ منت بھر کی دیر کہاں وہ ہزاروں برس کی آفت کہاں یہ ہلاکا سا چھکا کہاں وہ ٹہیاں توڑ کروار پار ہونے والا غضب اللہ تعالیٰ مسلمان کو مرتا بخشنے آئیں۔

**حدیث (۶) مُصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ نہ دے گا وہ مال روز قیامت گنجے اثر دھے کی شکل بنے گا اور اس کے گلے میں طوق ہو کر پڑے گا پھر سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کتاب اللہ سے اس کی تصدیق پڑھی کہ رب عزوجل فرماتا ہے۔ سیطوقون هاب خلوابہ یوم العتیمة جس چیز میں بخل کر رہے ہیں قریب ہے کہ طوق بنادران کے گلے میں ڈالی جائے قیامت کے دن دولا ابن ماجہ والنمسائی وابن خزیمہ عن ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔**

**حدیث (۷) فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وہ اثر دھا منہ کھول کر اس کے پیچھے دوڑے گا، یہ بھاگے گا اس سے فرمایا جائیگا لے اپنا وہ خزانہ کہ چھپا کر تھا کہ میں اس سے عنینی نہ ہوں۔ جب دیکھے گا کہ اس اثر دھا سے کہیں مفر نہیں ناچار اپنا ہاتھ اس کے منہ میں دے دے گا وہ ایسا چباتے گا جیسے نراؤٹ چباتا ہے۔ رواہ مسلم عن جابر رضوانہ اللہ تعالیٰ عنہ۔**

**حدیث (۸) فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب وہ اثر دھا اس پر دوڑے گا یہ پوچھے کا تو کون ہے؟ کہے گا، میں تیرادہ بے زکاتی مال ہوں جو چھوڑ مر اتحاجب یہ دیکھے گا کہ وہ پچھا کئے ہی جاتا ہے ہاتھ اس کے منہ میں دے دے گا۔ وہ چبائے گا پھر اس کا سارا بدن چباوائے گا۔ اخر حجۃ البزار والطبرانی وابن خزیمہ و حبان عن ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔**

**حدیث (۹) فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وہ اثر دھا اس کا منہ اپنے پھن میں**

لے کر کہے گا میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں ۔ رواۃ البخاری والنسائی عن  
ابی هریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔

**حدیث (۱۰)** فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فقیر ہر گز نگے مجھو کے ہونے کی تکلیف  
نہ اٹھائیں گے مگر انہیل کے ماتھوں ۔ سُنْ لَوْ اِيْسَےْ تُونَكَوْنَ سَمَّ اللَّهُ تَعَالَى سَخْتَ حِسَابَ  
لے گا اور انہیں دردناک عذاب دے گا ۔ رواۃ الطبرانی عن امیر المؤمنین  
**علَى كَفَرَ اللَّهِ تَعَالَى وَجْهُهَ الْكَرِيمِ**

**حدیث (۱۱)** عبد الدُّنْ مُسْعُود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں زکوٰۃ نہ دینے والا ملعون  
ہے زبانِ پاکِ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر رواۃ ابن حزمیہ واحمد و  
ابو عیلی وابن حبان ۔

**حدیث (۱۲)** مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
 وسلم نے سُواد کھانے والے اور کھلانے والے اور اس پر گواہی کرنے والے اور اس کا  
کاغذ بخھنے والے اور زکوٰۃ نہ دینے والے ان سب کو قیامت کے دن ملعون بتایا ۔  
**رواۃ الصبهانی** ۔

**حدیث (۱۳)** کہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت کے دن لوگوں  
کے لئے محتاجوں کے ہاتھ سے خرابی ہے ۔ محتاج عرض کریں گے اسے رب ہمارے اپنوں  
نے ہمارے دہ حقوق جو تو نے ہمارے لئے ان پر فرض کئے تھے ظلمانہ دیئے ۔ اللہ عز وجل فرمائے  
کہ مجھے قسم ہے اپنی عزت و جلال کی کتمیں اپنا قرب عطا کروں گا اور انہیں دُور رکھوں  
گا ۔ رواۃ الطبرانی وابو الشیخ عن . **السر رضی اللہ تعالیٰ عنہ**

**حدیث (۱۴)** کہ جنورا قدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے لوگ دیکھے جن کے آگے  
پیچھے غرقی نگوٹیوں کی طرح کچھ چیتھڑے تھے اور جہنم کی گرم آگ پھرا اور تھوہرا اور سخت کڑوی  
جلتی بدلو گھاس حپوپاولیں کی طرح حپرتے پھرتے تھے جبکہ ایں علیہ الصلاۃ والسلام  
سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں ؟ عرض کی یہ زکوٰۃ نہ دینے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان پر  
ظلم نہیں کیا اللہ بندوں پر ظلم نہیں فرماتا ۔ رواۃ البزار عن ابی هریرۃ رضی اللہ تعالیٰ

**حدیث (۱۵)** دو عورتیں خدمت والا میں سونے کے لئے حاضر ہوئیں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ان کی زکوٰۃ دوگی؟ عرض کی نہ! فرمایا، کیا چاہتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں آگ کے لئے کنگن پہنائے؟ عرض کی نہ! فرمایا تو زکوٰۃ دو۔ روایۃ الترمذے والدارقطنی واحمد وابوداؤد والنسائی عن عبد اللہ بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہما حدویث (۱۶) ایک بی بی چاندی کے چھٹے پینے تھیں فرمایا ان کی زکوٰۃ دوگی انہوں نے کچھ از کارسا کی فرنر مایا تو یہ ہی بخچے جہنم میں لے جانے کو مبہت ہیں۔ روایۃ ابو داؤد والدارقطنی عن اہل المُؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما

**حدیث (۱۷)** کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں زکوٰۃ نہ دینے والا قیامت کے دن دوزخ میں ہوگا۔ روایۃ الطبرانی عن النسیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ **حدیث (۱۸)** فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دوزخ میں سبے پہنے تین شخص جائیں گے۔ اُن میں ایک وہ تو نگر کہ اپنے مال میں اللہ عز وجل کا حق ادا نہیں کرتا:- روایۃ ابن خزیمۃ وحبان فی صحيحہ مامعن ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## عرض

زکوٰۃ نہ دینے کی جائز کا ہے افیں وہ نہیں بلکہ تاب آسکے۔ نہ دینے والے کو ہزار مہینے اس سخت عذاب میں گرفتاری کی امید رکھنی چاہیئے کہ ضعیف البُنیان انسان کی وجہ پر ڈالی جائیں سرمه سوکر خاک میں مل جائیں پھر اس سے بڑھ کر احمد کون کہ اپنا مال جھوٹی پسخ نام کی خیرات میں صرف کرے اور اللہ عز وجل کا فرض اور اس بادشاہ قہار کا وہ بھار کی قرضنگر دن پر رہنے دے یہ شیطان کا بڑا دھوکہ ہے کہ آدمی کو سیکی کے پردے میں ہلاک کرتا ہے۔ نادان سمجھتا ہے نیک کا مکر رہا ہوں اور نہ جانا کرنفل بے فرش نرے دھوکے کی ٹھی ہے اس سے فتنہ کی امید تو منقوص اور اس کے ترک کا عذاب گردن پر موجود۔ اے غریز فرض خاص سلطانی قرض ہے اور نفل گویا تخفہ و نذرانہ فرض نہ دیجئے اور بالائی بے کار تخفہ بھیجئے وہ کب قابل فتنہ کی خصوصی اس شہنشاہ عنی کی

بارگاہ میں جو تمام جہان و جہانیاں سے پے نیا نہ ہے یوں یقین نہ آئے تو دنیا کے جھوٹے حاکموں ہی کو آزمائے۔ کوئی زمیندار مالگزاری تو بند کر لے اور تحفہ میں ڈالیاں مجھجا کرے دیکھو تو سرکاری مجرم ٹھہرتا ہے یا اُس کی ڈالیاں کچھ بھبھود کا پھل لاتی ہیں؟ ذرا آدمی اپنے ہی گریبان میں منہ ڈالے فرض کیجئے آسامیوں سے کسی کھنڈ ساری کا رس بندھا ہوا ہے جب دینے کا وقت آئے وہ رس تو ہرگز نہ دیں مگر تحفہ میں آم خربوزے بھیجیں، کیونکہ ان آسامیوں سے راضی ہو گا یا آتے ہوئے اس کی نادہندی پر جو آزار انہیں پہنچا سکتا ہے ان آم خربوزے کے بد لے اس سے باز آئے گا۔ سجن اللذجب ایک کھنڈ ساری کے مطالیہ کا یہ حال ہے تو ملک الملوك حکم اکھامین جل و علا کے قرض کا کیا پوچھنا۔

لاجرم محمد بن المبارک بن الطباخ اپنے جزو املا ادرستمن بن ابی شیبہ اپنی سنن اور ابوالنعمیم حلیۃ الاولیاء اور مہاد فوائد اور ابن حجر یہنہیب الآثار میں عبد الرحمن بن سابط وزید وزبید پسران حارث و مجاہد سے راوی لما حضرا باب کردن الموت دعا عمر فقال اتق الله یا عاصہ واعلوان لله عمل بالنهار لا یقبل باللیل و عمل باللیل لا یقبل بالنهار واعلم ان لا یقبل نافلة حتى تؤدى الفرضية الحدیثے۔ یعنی جب خلیفہ رسول مصیہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سید ناصیحین اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نزع کا وقت ہوا۔ امیر المؤمنین فاروق عطشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلا کرفہرایا اسے عمر اللہ سے ڈرنا اور جان لوکر اللہ کے کچھ کام دن میں ہیں کہ انہیں رات میں کرو تو قبول نہ فرمے گا اور کچھ کام رات میں ہیں کہ انہیں دن میں کرو تو مقبول نہ ہوں گے۔ اور خبردار ہو کہ کوئی نفل قبول نہیں ہوتا جب تک فرض ادا نہ کر لیا جائے ذکر لا العلامۃ ابراہیم بن عبد الله الیمنی المدینی الشافعی فی الباب الثالث عشر من کتاب القول الصواب ففضل عمر بن الخطاب وفي الباب التاسع عشر من کتاب التحقیق فی فضل الصدیق وهو اول کتب کتابہ الکفاف ففضل الاربعة الخلفاء رواه الوما م الجلیل الجلول السیوطی رحمۃ اللہ علیہ فی الجامع الكبير فقال عن عبد الرحمن بن سابط وزبید بن زبید بن

الْحَامِتُ وَجَاهِدُ الْمَا حَضَرَ لَهُ -

حضور پرپوز سیدنا غوث اعظم مولائے اکرم حضرت شیخ محبی الملة والدین ابو محمد عبد الفتاد رجبیانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کتاب مستطاب فتوح الغیب شریف میں کیا کی جگہ ترکاف مثالیں ایسے شخص کیلئے ارشاد فرمائی ہیں جو فرض چھوڑ کر نفل بجا لائے فرماتے ہیں اس کی کہادت ایسی ہے جیسے شخص کو با دشہ اپنی خدمت کے لئے بلائے یہ وہاں تو حاضر نہ ہوا اور اس کے غلام کی خدمتگاری میں موجود ہے پھر حضرت امیر المؤمنین مولیٰ المسلمين سیدنا مولیٰ علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے اس کی مثال نقل فرمائی کہ جناب ارشاد فرماتے ہیں ایسے شخص کا حال اس عورت کی طرح ہے جسے حمل رہا۔ جب بچہ ہونے کے دن قریب آئے استغاط ہو گیا اب وہ نہ حاملہ ہے نہ بچہ والی۔ یعنی جب پورے دلوں پر آکر استغاط ہوا تو محنت تو لوپری اٹھائی اور نتیجہ خاک نہیں کہ اگر بچہ ہوتا تو تمہرہ خود موجود تھا، حمل باقی رہتا تو آگے امید لگتی تھی۔ اب نہ حمل نہ بچہ نہ امید نہ تمہرہ اور تکلیف ہی جھیلی جو بچہ والی کو ہوتی ہے۔ ایسے ہی اس نفل خیرات دینے والے کے پاس سے وپیہ تو اٹھا مگر جبکہ فرض چھوڑا یہ نفل بھی مستبول نہ ہوا تو حشر پ کا خرچ ہوا اور حاصل کچھ نہیں! اسی کتاب مبارک میں حضور مولیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ:- "فَإِن أَشْتَعْنَلْتَ  
بِالسَّدْنِ وَالنَّوَافِلَ قَبْلَ الْفَتْرَائِنِ لِعِوْقَبِ مِنْهُ وَاهِينَ" یعنی فرض چھوڑا  
کر سنت و نفل میں مشغول ہو گا۔ یہ مستبول نہ ہونے کے اور خوار کیا جائیگا۔

یوں ہی شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہ نے اس کی شرح میں فرمایا:- "جَرْتَكَ أَنْجَهَ لَازِمٌ وَضُرُورِيٌّ سَتْ اَتِهْمَامٌ بِأَنْجَهَ نَهْ ضُرُورِيٌّ سَتْ اَنْ فَائِدَةٌ عَقْلٌ وَحَسْرَدٌ وَرَاسْتَ چَهَ دَفْعَ ضَرَرٍ اَهْمَمْ سَتْ بِرْ عَاقْتَلَ اَزْ جَلْبٌ نَفْعٌ بَلْكَ تَحْقِيقَتْ نَفْعٌ دَرِسْ" صورت منتفی سست۔

حضرت شیخ امام شہاب الدین سہروردی ہنس سرطانی حوالہ شریف کے باب ۲۸ الثامن والثین میں حضرت خواص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل فرماتے ہیں مسند  
لہ لازم و ضروری امر کو چھوڑ کر غیر ضروری کو اپنا عقل و ذر کے تقاضے سے بعد ہے کیونکہ عاقل کے زدیک تحصیل نفع سے دفع ضرر اہم

”لُغَانَ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ نَافِلَةً حَتَّىٰ يُؤْدِي فَنِصْبَتْ“ يقول الله تعالى مثلكم مثل العبد السوء ببدأ بالهدى يتقبل قضاء الدين ”ہمیں خبر پہنچی کہ اللہ عزوجل کوئی نفل قبول نہیں فرماتا یہاں تک کہ فرض ادا کی جائے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے نفر ماتا ہے کہا تو تمہاری اس بدبندہ کی مانذ ہے جو فرض ادا کرنے سے پہلے تحفہ پیش کرے خود حدیث میں ہے حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں : - اربع فرض ہن اللہ فی الْاسْلَامِ فَمِنْ جَاءَ بِشَلْتٍ لَوْيَغْتَینَ عَنْ شَیْئًا حَتَّىٰ يَأْتِيَ بِهِنَّ جَمِيعًا الصَّلَاةَ وَالزَّكُوْنَ وَصِيَامَ رَمَضَانَ وَحَجَّ الْبَيْتِ چار چیزیں اللہ تعالیٰ نے اسلام میں فرض کی ہیں کہ جو ان میں سے تین ادا کرے وہ اُسے کچھ کام نہ دیں جب تک پوری چاروں نہ بجا لائے ۔ نماز، زکوٰۃ، روزہ رمضان، حجج کعبہ رواہ الامام احمد فی مستند لا بسند حسن عن عمار بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ”امرنا باقام الصلوٰۃ و ایتاء الزکوٰۃ و من لحریز لک فلا صلوٰۃ له“ ہمیں حکم دیا گیا کہ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جو زکوٰۃ نہ دے اس کی نماز قبول نہیں ۔ رواہ الطبرانی فی الحکایات بسند صحیحہ، سبحان اللہ حب زکوٰۃ نہ دینے والے کی نماز روزے حج تک مقبول نہیں تو اس نفل خیرات نام کی کائنات سے کیا امید ہے بلکہ اُنہی سے اصلہ بانی کی روایت میں یوں آیا کہ فرماتے ہیں ”من اقام الصلوٰۃ ولو ریوت الزکوٰۃ فليس بمحرومٌ فی نفعہ عملہ“ جو نماز ادا کرے اور زکوٰۃ نہ دے وہ مسلمان نہیں کہ اسے اس کا عمل کام آتے ۔ آئی مسلمانوں کو مدد ایت فرمآ آئیں ۔

**ب) حکمہ** کیا یہ سب امور صحیح ولازم تو ہو گئے کہ نہ اب دی ہوئی خیرات فیقر سے واپس کر سکتا ہے ۔ نہ کئے ہوئے وقف کو چھر لینے کا اختیار رکھتا ہے ۔ نہ اس گاؤں کی توفیر اداۓ زکوٰۃ خواہ اپنے اور کسی کام میں صرف کر سکتا ہے کہ وقف بعد تماہی، لازم و عتمی ہو جاتا ہے جس کے

ابطال کا ہرگز اختیار نہیں رہتا فی الد رال مختار ال وقْت عندہ هم اجسہما علی ملک اللہ تعالیٰ فیلز مر فلا یجوز لہ ابطالہ ولا یورث عنہ و علیہ الفتویٰ -

مگر باس ہمہ جب تک زکوٰۃ پُوری پُوری نہ ادا کر سے ان افعال پر امید ثواب و قبول، نہیں کہ کسی فعل کا صحیح ہو جانا اور بات ہے اور اس پر ثواب ملنا ہمقبول بارگاہ ہونا اور بات ہے، مثلاً اگر کوئی شخص دکھادے کے لئے نماز پڑھے۔ نماز صحیح تو ہو گئی فرض اُتر گیا پر نہ قبول ہو گئی نہ ثواب پائے گھا۔ بلکہ اللہ گنہگار ہو گا۔ یہی حال اس شخص کا ہے -

اسے غریز! اب شیطان لعین کہ انسان کا عدد مبین ہے بالکل ہلاک کر دینے اور یہ ذرا سا ڈرای جو قصہ خیرات کا لگارہ گیا ہے جس سے فقر کو توفع ہے اسے بھی کاٹ دینے کے لئے یوں فقرہ سوچا رئے گا کہ جو خیرات قبول نہیں تو کرنے سے کیا فائدہ چلوا سے بھی دُور کرو اور شیطان کی پُوری بندگی بجا لاؤ مگر اللہ عز و جل کو تیری بحدائقی اور عذاب شدید سے رہائی منظور ہے تو وہ تیرے دل میں ڈالے گا کہ اس حکم شرعی کا جواب یہ نہ تھا جو اس دن ایمان نے تھے سکھایا اور رہ سہا بالکل ہی متمن و سرکش بنایا بلکہ تھے تو وہ فکر کرنی تھی جسکے باعث عذاب سلطانی سے بھی نجات ملتی اور آج تک کے یہ وقت و مسجد و خیرات بھی سب مقبول ہو جانے کی امید پڑتی بحدائقی غور کرو وہ بات بہتر کر جائیتے ہوئے کام پھر بن جائیں اکارت جاتی محنتیں از سر نو شرہ لائیں یا معاذ اللہ یہ بہتر کہ رہی ہی نام کو جو صورت بندگی باقی ہے اسے بھی سلام کیجئے اور حملے ہوئے سرکشوں اشتہار کی باغیوں میں نام لکھا لیجئے -

وہ نیک تدبیر ہی ہے کہ زکوٰۃ نہ دینے سے صدق دل سے تو پہنچیجئے آج تک کہ جتنی زکوٰۃ گدن پر ہے فوراً دل کی خوشی کے ساتھ اپنے رب کا حکم مانتے اور اُسے راضی کرنے کو ادا کر دیجئے کہ شہنشاہ بے نیاز کی درگاہ میں باغی غلاموں کی فہرست سے نام کٹ کر فرمانبردار بندوں کے دفتر میں چھرہ لکھا جائے مہربان مولے جس نے جان عطا کی۔ اعضاد یئے، مال دیا، کرو دلوں نعمتیں بخشنیں اس کے حضور مسیح اجماد ہوتے کی صورت نظر آئے اور مژده ہو، بشارت ہو، نوید ہو، تہنیت ہو کہ ایسا کرتے ہی اب تک جس قدر خیرات دی ہے وقت کیا ہے مسجد بنائی ہے ان سب کی بھی مقبولی کی امید ہو گئی کہ جس جرم کے باعث یہ قابل قبول نہ تھی جب وہ زائل

ہوگیا انہیں بھی باذن اللہ تعالیٰ کے شرف قبول حاصل ہوگیا۔ چارہ کار تو یہ ہے آگے ہر شخص اپنی بحدادی بُراٰی کا اختیار رکھتا ہے۔

مدت دراز گزرنے کے بعد اگر زکوٰۃ کا تحقیقی حساب نہ معلوم ہو سکے تو عاقبت پاک کرنے کے لئے بڑی سے بڑی فریضہ جہاں تک خیال میں آسکے فرض کر لے کہ زیادہ جاتے گا تو ضمائل نہ جائے گا بلکہ تیرے رب مہربان کے پاس تیری بڑی حاجت کے وقت کے لئے جمع رہے گا۔ وہ اُس کا کامل اجسے جو تیرے حوصلہ دیگمان سے باہر ہے عطا فرمائے گا اور حکم کیا تو بادشاہ قہسار کا مطالبہ جیسا ہزار روپیہ کا ویسا ہی ایک پیسہ کا اگر بدیں وجہ کہ مال کثیر اور قرنوں کی زکوٰۃ ہے یہ رقم دافر دیتے ہوئے نفس کو درد پہنچنے کا تو اول تو یہ ہی خیال کر لیجئے کہ قصور اپنا ہے سال بسال دیتے رہتے تو یہ گھٹھری کیوں بندھ جاتی ہے پھر خداۓ کریم عز و جل کی مہربانی دیکھنے اُس نے یہ حکم نہ دیا کہ غیروں ہی کو دیجئے بلکہ اپنوں کو دینے میں دونا تواب رکھا ہے ایک تصدق کا ایک صد حصہ جسم کا توجوا پنے گھر سے پایا سے دل کے عزیز ہوں جیسے بھائی تھیجے بھانجے انہیں دیکھیجئے کہ اُن کا دینا چند اس ناگوار نہ ہو گا بس آن لحاظ کیجئے کہ نہ وہ غنی ہو، نہ غنی باپ زندہ کے نابالغ بچے نہ اُن سے علاقوں زوجیت یا ولادت ہو یعنی نہ وہ اپنے اولاد میں نہ آپ اُن کی اولاد میں۔

پھر اگر فریض ایسی ہی فراداں ہے کہ کویا ہاتھ بالکل خالی ہو اجا تا ہے تو دیئے بغیر تھپکارا نہیں۔ خدا کے وہ سخت عذاب ہزاروں برس تک جھیلنے بہت دشوار ہیں دنیا کی یہ چند سالیں توجیہے بنے گز رہی جائیں گی تاہم اگر یہ شخص اُن عزیزوں کو پہنیت زکوٰۃ دے کر فتبضہ دلاؤے پھر وہ ترس کھا کر بغیر اس کے جبرا اکراہ کے اپنی خوشی سے بطور ہبہ جس قدر چاہیں واپس کر دیں تو سب کے لئے سراسر فائدہ ہے اس کے لئے یہ کہ خدا کے عذاب سے چھوٹا اللہ تعالیٰ کا قرض و فرض ادا ہو ا اور مال بھی حلال و پاک نہ ہو کر واپس ملا جو رہا اپنے جگر پاروں کے پاس رہا ان کے لئے یہ فائدے ہیں کہ دنیا میں مال ملائعتی میں اپنے عزیز مسلمان بھائی پر ترس کھلنے اور اُسے ہبہ کرنے اور اس کے ادائے

زکوٰۃ میں مدد دینے سے تواب پایا۔ پھر اگر ان پر پورا اطمینان ہو تو زکوٰۃ سال ہا سال کا حساب لگانے کی بھی حاجت نہ رہے گی اپنام کل مال بطور تصدق انہیں وے کرتے ہے دلا دے پھر وہ جس قدر چاہیں اُسے اپنی طرف سے ہبہ کر دیں کتنی ہی زکوٰۃ اس پر تھی سب ادا ہو گئی اور سب مرطلب برآئے اور فریقین نے ہر قسم کے دینی و دنیوی نفع پائے۔ مولیٰ عز و جل اپنے کرم سے توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ آمین یارب العلمین  
وَاللّهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ وَعَلَمَ مَا اتَّرَ

## عبدہ المذنب احمد رضا البرلوی

عفی عنہ محمد بن المصطفیٰ السنبی الامی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَسَلَّمَ

## ہماری مطبوعات یہاں سے مل سکتی ہیں

مولانا غلام رسول سعیدی صاحب صدر مدرس جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہراہ لاہور  
 مولانا صاحبزادہ ابوالعطاء محمد خلبوڑا اللہ صاحب ناظم مکتبہ نوریہ نعیمیہ بصیر پور ضلع سامیوال  
 مولانا محمد انور القادری کتب فردش جامعہ منظہریہ امدادیہ بندیاں شریف ضلع سرگودھا  
 مکتبہ حامدیہ ، مکتبہ نبویہ حضور داتا گنج عخش روڈ لاہور  
 رضوی کتب خانہ اردو بازار لاہور  
 جامعہ نظامیہ رضویہ اندر وون لوہاری دروازہ لاہور  
 مولانا حافظ محمد فناہیت اللہ نقشبندی مجددی "المصطفیٰ" رضویہ شریف کلستان کالونی لاہور (۱)

# جماعت اہل سنت پاکستان چکوال

درسہ اسلامیہ اشاعت العلوم چکوال میں جماعت اہل سنت پاکستان چکوال کا قیام عمل میں لا یا گیا۔ ۲ ستمبر ۱۹۷۲ء کو خطیب پاکستان مولانا محمد شیفع اد کاڑوی دامت برکاتہم العالیہ نے دفتر کا افتتاح کیا۔ جماعت کا مقصد دین متبین کی تبلیغ اور مسک اہل سنت جماعت کی اشاعت ہے

## عہد دیدار حضرات کے نام

سپریست	حضرت حاجی فضل کریم صاحب دامت برکاتہم العالیہ
صدر	محمد عبدالحکیم شرف قادری
نائب صدر	مولانا غلام ربانی صاحب ناظم اشاعت العلوم چکوال
	مولانا اکرم الحق صاحب درس اشاعت العلوم چکوال
	"
	نااظم اعلیٰ
جناب خواجہ جہانگیر صاحب	ناائب ناظم
جناب خواجہ طارق محمود صاحب	نااظم اشاعت
جناب سردار بیانی علی صاحب	ناائب ناظم
جناب محمد امیر صاحب محدث قائد آباد	"
جناب چودہری محمد اکبر صاحب	خزانی
جناب شیخ عبدالغفور صاحب	

ہماری مطبوعات ملنے کا پتہ  
انجمن رضائی حبیب (رجسٹرڈ) مُرید کے صنایع شیخوپورہ

**marfat.com**